السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حج کے سلسلے میں جواحادیث واردہیں، ان میں والدین کی جانب سے اولاد کے حج بدل کا ذکرملتا ہے۔ کیاایسی کوئی حدیث موجود ہے جس سے یہ مسئلہ واضح ہوجائے کہ غیر رشتے دار بھی حج بدل کرسکتے ہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس مسئلے کو سمجھنے کےلیے مندرجہ ذیل احادیث کامطالعہ مفید رہے گا :

1۔ عبداللہ بن زبیر بیان کرتے ہیں کہ خثعم قبیلے کاایک شخص رسول اللہ ﷺ کے پاس آیااوراس نے کہا : میراباپ اس حالت میں مسلمان ہوا ہے کہ اس کی عمر کافی ہوچکی ہےاوروہ جانور پرسواری نہیں کرسکتا۔اس پرحج فرض ہوچکاہے توکیامیں اس کی طرف سے حج کرسکتاہوں ؟ نبی ﷺ نے پوچھا : ’’کیاتم اس کے سب سے بڑے بیٹے ہو؟،، اس نے کہا : ہاں۔ نبی ﷺ نے فرمایا : ’’بتاؤکہ اگرتمہارے باپ پرقرض ہوتااورتم اسے اداکردیتے توکیاوہ اس کی طرف سے ادانہ ہوتا؟،، اس نے کہا : ہاں!توآپ ﷺ نے فرمایا : ’’توپھراس کی طرف سے حج کرو۔،، (سنن النسائی، مناسک الحج، حدیث : 2639، ومسنداحمد : 4 3-5)

2۔ ’’ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہ قبیلہ جہینہ کی ایک عورت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضرہوئی اورکہاکہ میری والدہ نے حج کی منت مانی تھی لیکن وہ حج نہ کرسکیں اوران کاانتقال ہوگیاتوکیامیں ان کی طرف سے حج کرسکتی ہوں ؟ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایاکہ ہاں ان کی طرف سے توحج کر۔کیاتمہاری ماں پرقرض ہوتاتوتم اسے ادانہ کرتیں ؟ اللہ تعالیٰ کاقرضہ تواس کاسب سے زیادہ مستحق ہے کہ اسے پوراکیاجائے۔ پس اللہ تعالیٰ کاقرض اداکرنابہت ضروری ہے۔،، (صحیح البخاری، جزاء الصید، حدیث : 1852)

3۔ امام احمداورامام بخاری نے اس سے ملتی جلتی روایت ذکرکی ہے کہ ایک آدمی آیااورکہنے لگاکہ میری بہن نے حج کرنے کی نذرمانی ہے۔

4۔ حضرت عبداللہ بن عباس سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ایک آدمی کوکہتے سنا : کہ وہ کہہ رہاتھا «لبیک عن شبرمة» ”میں شبرمہ کی طرف سے حاضرہوں۔“آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا ”شبرمہ کون ہے ؟“ اس نے کہاکہ میرابھائی ہے یاقریبی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا ”کیاتم نے اپنی طرف سے حج کرلیاہے ؟“ اس نے کہا، نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”(پہلے) اپنی طرف سے حج کرو، پھرشبرمہ کی طرف سے کرنا۔“ (سنن ابی داؤد، المناسک، حدیث : 1811)

ان احادیث سے یہ باتیں معلوم ہوئیں :

(1) ایک شخص جوحج کرنے سے بلکل معذورہوچکاہواس کی طرف سے اس کابیٹایابیٹی حج کرسکتی ہے۔

(2) جس شخص نے حج کی نذرمانی ہواورپھروہ حج نہ کرسکاہوتواس کی طرف سے بھی اولادحج کرسکتی ہے۔

(3) تیسری حدیث سے معلوم ہواکہ بھائی بہن کی طرف سے بھی حج کرسکتاہے۔

(4) شبرمہ والی حدیث سے معلوم ہواکہ حج بدل کےلیے پہلے اپناحج کرناضروری ہے، اس کے بعددوسرے کی طرف سے حج کیاجاسکتاہے۔

(5) شبرمہ والی روایت سے یہ بھی معلوم ہواکہ نہ صرف بھائی بلکہ اپنے کسی دوسرے رشتہ دارکی طرف سے بھی حج کیاجاسکتاہے۔

پہلی اوردوسری حدیث میں کسی کی طرف سے حج کرنے کودوسرے کی طرف سے قرض اداکرنے سے تشبیہ دی گئی ہے۔ قرض اداکرنے کےلیے انتہائی قریبی رشتہ دارہوناضروری نہیں ہے بلکہ کوئی شخص بھی دوسری شخص کی طرف سے قرض اداکردے تووہ اداہوجائے گا۔

تومعلوم ہواکہ دوسرے کی طرف سے حج اداکرنے کےلیے صلبی اولادیابھائی بہن یاقریبی رشتہ دارکاہوناضروری نہیں ہے بلکہ کوئی بھی شخص حج اداکرسکتاہے۔

ھذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

محدث فتویٰ